# درود تاج

درود تاج بے پناہ فیوض و برکات کا منبع ہے یہ عاشقان رسول ﷺ کا محبوب وظیفہ ہے۔ اکثر صوفیا اور اولیاءؒ نے یہ درود پاک خود پڑھا اور اپنے ارادت مندوں کو پڑھنے کی تلقین کی۔ اگر کوئی شخص صاحب کشف بننا چاہے تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے اور تین سال تک یہی معمول جاری رکھے۔ تو وہ صاحب کشف بن جائے گا کیونکہ یہ درود صفائی قلب کے لئے بہت اکسیر ہے۔ اس لئے جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم ۱۱ مرتبہ پڑھتا ہو اس کا دل گناہوں سے پاکیزہ ہو جاتا ہے اور نیک راستے پر گامزن ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص رسول اللہ ﷺ کی زیارت کا خواہش مند ہو تو وہ اسے شب جمعہ میں ۷۰ امرتبہ پڑھے اور ۴۰ جمعہ تک یہی عمل جاری رکھے۔ شرف زیارت سے مشرف ہو گا۔ دفع سحر آسیب اور جنوں کے تنگ کرنے کی صورت میں اس درود پاک کو ۱۱ مرتبہ پڑھیں ان شاءاللہ آسیب یا جن دفع ہو جائے گا۔ اضافہ رزق کے لئے بعد نماز فجر ۷ مرتبہ روزانہ پڑھا جائے۔

# دُرُودِ تاج

دُرود تاج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ط

جو صاحبِ تاج و معراج اور براق والے اور جھنڈے والے ہیں

دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَ الْقَحْطِ وَ الْمَرَضِ

جن کے وسیلے سے بلا وبا قحط مرض اور دُکھ

وَ الْاَلَمِ ط اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ

دور ہوتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی لکھا گیا بلند کیا گیا قبول شفاعت

مَنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ط سَیِّدِ الْعَرَبِ

کیا گیا اور لوح و قلم میں کھدا ہوا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم عرب

وَالْعَجَمِ ط جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ

و عجم کے سردار ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم نہایت مقدس خوشبودار پاکیزہ

مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰى

اور خانہ کعبہ وحرم پاک میں منور ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم چاشت گاہ کے آفتاب اندھیری

بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى

رات کے ماہتاب بلندیوں کے صدر نشین راہِ ہدایت کے نور

كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ؕ جَمِيْلِ الشِّيَمِ

مخلوقات کی جائے پناہ اندھیروں کے چراغ نیک اطوار کے مالک

شَفِيْعِ الْاُمَمِ ؕ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاللّٰهُ

امتوں کے بخشوانے والے بخشش و کرم سے موصوف ہیں اللہ

عَاصِمُهٗ وَ جِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَ الْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نگہبان جبریل آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خدمت گزار بُراق آپ کی

وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ

سواری معراج آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سفر سدرۃ المنتہٰی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام

وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَ الْمَطْلُوْبُ

اور (قرب اللہ تعالیٰ میں) قاب قوسین کا مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مطلوب ہے اور مطلوب ہی

مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقصود ہے اور مقصود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل ہے آپ

الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

صلی اللہ علیہ وسلم رسولوں کے سردار نبیوں میں سب سے پیچھے آنے والے گنہگاروں کے

اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ

بخشوانے والے مسافروں کے غمخوار دُنیا جہان کے لیے رحمت عاشقوں کی

الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ

راحت مشتاقوں کی مُراد اللہ شناسوں کے آفتاب

الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السّٰلِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ

راہِ اللہ پر چلنے والوں کے چراغ مقربوں کے راہ نما

مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْمَسٰكِيْنِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ

محتاجوں غریبوں اور مسکینوں سے محبت رکھنے والے جن و انس کے سردار

نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِي

حرمین کے نبی دونوں قبلوں (بیت المقدس وکعبہ) کے پیشوا اور دنیا و آخرت میں

الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ

ہمارے وسیلہ ہیں وہ جو مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں اور محبوب ہیں

رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ

دو مشرقوں اور دو مغربوں کے رب کے، جد امجد حضرت امام حسنؓ اور حضرت

وَالْحُسَيْنِ مَوْلٰنَا وَ مَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِي

امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے اور ہمارے اور تمام جن و انس کے آقا ہیں

الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ نُوْرٌ مِّنْ نُوْرِ اللّٰهِ

یعنی ابی القاسم محمد بن عبداللہ جو اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں

يَآ اَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ

اے نورِ جمالِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے مشتاقو! آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

وَاٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ پر درود و سلام بھیجو جو بھیجنے کا حق ہے۔